© rasailojaraid.com

احوال و کوائف

دارالعلوم حقانیہ

سید نصیب علی شاہ مدیر افکار طلبہ

مولانا سید اسعد مدنی کی آمد

مولانا سید اسعد مدنی کا ورود مسعود ۱۴ ؍ جولائی ـــ شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ کے فرزند و جانشین جمیعۃ العلماء ہند کے صدر اور ایشیائی اسلامی کانفرنس میں بھارت کے مندوب حضرت مدنیؒ کے خصوصی شاگرد حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہم کی عیادت اور ملاقات کی غرض سے دارالعلوم حقانیہ میں تشریف لائے۔ حضرت مولانا اسعد مدنی صاحب ایک بار اس سے قبل بھی دارالعلوم حقانیہ کو اپنے مقدوم میمنت لزوم سے نواز چکے ہیں اس بار آپ کی آمد نہایت مختصر رہی مگر شدید مصروفیات کے باوجود آپ نے اپنے استاذ گرامی حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے ملاقات کا موقعہ سفاکوٹ سے واپسی میں نکال دیا اس وقت دارالعلوم میں بوجہ تعطیلات گو ما گرمی نہیں تھی پھر حضرت شیخ الاسلام رح کے متوسلین و معتقدین فضلاء دیوبند اور دیگر مشتاقان کافی تعداد میں حضرت کی زیارت کے لیے موجود تھے اپنے مختصر قیام میں آپ نے دارالعلوم کے نو تعمیر شدہ کتب خانہ اور حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رح کی یاد میں تعمیر شدہ احاطہ قاسمیہ کا معائنہ کیا ماہنامہ الحق کے جدید دفتر میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور دیگر حضرات کے ساتھ چائے کی مجلس پر گھنٹہ سوا گھنٹہ گفتگو رہی مولانا سمیع الحق نے انہیں مؤتمر المصنفین کے مطبوعات کا سیٹ پیش کیا، دارالعلوم کے تفصیلات بتلائیں، پروانوں کے ہجوم میں احقر کو بھی مصافحہ کی سعادت ملی اور میری خواہش پر میری آٹوگراف میں دستِ مبارک سے لکھا کہ

> جہاں اے برادر نہ ماند بکس   دل اندر جہاں آفرین بند و بس

اس وقت مجلس کا عجیب منظر تھا آپ اپنے مشفق استاد حضرت شیخ الحدیث صاحب کے ساتھ بیٹھے فرط ادب سے بچھے جا رہے تھے اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اپنے مرشد زادہ مخدوم کے ہاتھ چومنے اور آنکھوں پر رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ حضرت مولانا اسعد صاحب کو چونکہ نماز جمعہ پڑھانے کے لیے پشاور پہنچنا تھا اس لیے بہت جلد معنوی مسرتوں کا یہ خوشگوار وقت بہار کے جھونکے کی طرح گذر گیا اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ گاڑی تک جا کر اپنے مخدوم زادہ اور اسلامیان ہند کے آنکھ کے تارے کو نہایت حسرت سے رخصت کیا۔

© rasailojaraid.com